بینک دولت پاکستان
شعبۂ بینکاری پالیسی وضوابط
آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

بی پی آر ڈی سرکلر لیٹر نمبر 17 برائے 2025ء **22 جولائی 2025ء**

تمام بینکوں / مائکروفنانس بینکوں کے
صدور / چیف ایگزیکٹوز

محترم / محترمہ،

سہولت فریم ورک–بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) سہولت اکاؤنٹ

براہِ مہربانی مذکورہ موضوع پر بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 01 بتاریخ 08 اپریل 2024ء ملاحظہ فرمائیے۔

سہولت فریم ورک–بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) سہولت اکاؤنٹ کے تحت تمام بینکوں اور مائکروفنانس بینکوں (ایم ایف بیز) (جنہیں بعد ازاں "بینک" لکھا جائے گا) کے لیے لازم ہے کہ وہ بی آئی ایس پی سے استفادہ کرنے والوں کے اکاؤنٹس کھولیں تاکہ انہیں مالی امداد براہِ راست اپنے بینک اکاؤنٹس میں موصول ہوسکے۔

اس عمل کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ مذکورہ فریم ورک پر نظر ثانی کی جائے۔ نظر ثانی شدہ فریم ورک، جس میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں شامل ہیں، ابتدائی طور پر آزمائشی مرحلے میں کراچی، لاہور، اسلام آباد، کوئٹہ، پشاور، مظفر گڑھ، مظفر آباد اور گلگت میں بی آئی ایس پی سے استفادہ کرنے والوں کو آن بورڈ کرنے کے لیے اپنایا جائے گا۔ آزمائشی مرحلہ مکمل ہونے کے بعد، ضرورت پڑنے پر مزید ردوبدل کے ساتھ اس فریم ورک کا دائرہ کار دیگر شہروں / اضلاع تک بڑھادیا جائے گا۔

الف۔ بی آئی ایس پی سے استفادہ کرنے والوں کی آن بورڈنگ:

i۔ بینک ایک باہمی طور پر محفوظ انتظام کے تحت بی آئی ایس پی سے اکاؤنٹ کھولنے کی معلومات حاصل کریں گے، جو کم از کم مستفید کا مکمل نام (کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کے مطابق)، کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر، تاریخ پیدائش اور رہائشی پتے پر مشتمل ہوگی۔ مزید برآں، بینکوں کو یہ معلومات بھیجنے سے قبل بی آئی ایس پی نادرا کے ذریعے اس بات کو یقینی بنائے گا کہ استفادہ کرنے والوں کے شناختی کارڈز اور دیگر معلومات درست اور مستند ہیں۔

ii۔ بی آئی ایس پی سے معلومات وصول کرنے کے بعد، بینک استفادہ کنندگان کی تفصیلات کی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی جانب سے نامزد افراد کی فہرست اور انسدادِ دہشت گردی ایکٹ 1997ء کے تحت جلاوطن افراد کی فہرست کے ساتھ ساتھ دیگر متعلقہ فہرستوں کے حوالے سے جانچ پڑتال کریں گے۔

iii۔ بینک بی آئی ایس پی کی جانب سے بتائی گئی برانچوں میں استفادہ کنندگان کے اکاؤنٹس کھولیں گے۔ بعد ازاں، بینک ان اکاؤنٹس کے آئی بی اے اینز (IBANs) تیار کر کے باہمی طور پر متفقہ محفوظ انتظام کے تحت بی آئی ایس پی کو فراہم کریں گے۔ تاہم، کھولے گئے یہ اکاؤنٹس اُس وقت تک غیر فعال رہیں گے جب تک کہ فعالیت (ایکٹیویشن) کا عمل مکمل نہ ہو جائے۔

iv۔ اسٹیٹ بینک / بی آئی ایس پی کی جانب سے طے کردہ طریقہ کار کے مطابق یہ آپشن موجود ہو گا کہ استفادہ کنندہ کا اکاؤنٹ اس کی رہائش سے قریب برانچ میں، یا اگر اس علاقے میں اس بینک کی برانچ موجود نہ ہو تو کسی دوسرے بینک میں منتقل کر دیا جائے۔

v۔ بی آئی ایس پی اپنے استفادہ کنندگان کے لیے ایک ایس ایم ایس سروس اور ویب پورٹل متعارف کرائے گا، جس میں وہ اپنا شناختی کارڈ نمبر شارٹ کوڈ یا ویب پورٹل پر بھیج / داخل کر سکیں گے تا کہ انہیں اس بینک کا نام، بینک برانچ کا پتہ اور مقام، جہاں اکاؤنٹ کھولا گیا ہے، اور اکاؤنٹ کی فعالیت اور رقم کی ادائیگی کے لیے برانچ کے وزٹ کی مقررہ تاریخوں کے بارے میں معلومات مل سکیں۔

vi۔ بینک اس صورت میں استفادہ کنندگان کے بینک اکاؤنٹس کو فعال کریں گے جب وہ اپنی متعلقہ برانچ میں اصلی کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کے ساتھ وزٹ کریں گے، جہاں بینک ان کی بایومیٹرک تصدیق (بی وی) کریں گے اور طے شدہ طریقہ کار کے مطابق بی آئی ایس پی کو اس کی اطلاع دیں گے۔ اگر کسی حقیقی عذر کی بنا پر بایومیٹرک تصدیق ممکن نہ ہو، تو بینک اس وجہ کو دستاویزی شکل میں درج کریں گے اور بی آئی ایس پی کے استفادہ کنندہ کا اکاؤنٹ فعال کرنے کے لیے نادرا ویریسز (NADRA Verisys) کے طریقہ کار پر عمل کریں گے اور اس بارے میں بی آئی ایس پی کو اطلاع دیں گے۔

vii۔ بینک بی آئی ایس پی کے استفادہ کنندہ سے شناختی کارڈ کے اجرا اور تنسیخ کی تاریخ، جائے پیدائش، والد / شوہر کا نام، والدہ کا قبل از شادی نام، اور موبائل نمبر (اگر دستیاب ہو) کی معلومات بھی حاصل کریں گے۔

viii۔ بینک درج ذیل امور کے حوالے سے بی آئی ایس پی کے استفادہ کنندہ سے زبانی رضامندی بھی حاصل کریں گے اور اپنے سسٹم میں متعلقہ چیک باکس پر نشان لگا کر اس کا اندراج کریں گے:

ا۔ فارن اکاؤنٹ ٹیکس کمپلائنس ایکٹ (FATCA) / کامن رپورٹنگ اسٹینڈرڈ (CRS)، جہاں ضروری ہو۔
ب۔ ان اکاؤنٹس کی شرائط وضوابط کی قبولیت۔
ج۔ جانچ پڑتال اور نگرانی کے مقاصد کے لیے اکاؤنٹ کھولنے اور مذکورہ بالا عمل کے ذریعے فراہم کردہ معلومات / دستاویزات کے استعمال کی اجازت۔

ix۔ استفادہ کنندگان کے وزٹ کے دوران، بینک ان کے اکاؤنٹس کو فعال کریں گے اور چیک بک کے اجرا کا عمل شروع کریں گے جو کم از کم پانچ صفحات پر مشتمل ہو گی۔

x۔ جن استفادہ کنندگان کی بایومیٹرک تصدیق کسی حقیقی عذر سے ممکن نہ ہو سکی ہو، ان کے لیے بینک پے پاک ڈیبٹ کارڈ کے اجرا کا عمل شروع کریں گے اور اس بارے میں بی آئی ایس پی کو مطلع کریں گے۔ اس ضمن میں، بینک بی آئی ایس پی کے استفادہ کنندگان کو کارڈز جاری کریں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ دو ہفتے بعد جب وہ دوسری بار برانچ کا وزٹ کریں تو اِن کارڈز پر پن کوڈ بنانے میں انہیں مدد دیں۔ اس مقصد کے لیے، بینک درج ذیل میں سے کوئی ایک یا تمام آپشنز کو بروئے کار لا سکتے ہیں:

1۔ کال سینٹر

2۔ اے ٹی ایم

3۔ ایس ایم ایس

4۔ ویب پورٹلز

5۔ دیگر

xi۔ اکاؤنٹ فعال ہونے کے بعد، بی آئی ایس پی رقوم کو راست (RAAST)/ آئی بی ایف ٹی (IBFT) کے ذریعے ان اکاؤنٹس میں منتقل کرے گا اور استفادہ کنندگان کو اطلاع دے گا کہ وہ اپنی متعلقہ برانچوں میں جائیں اور بذریعہ چیک یا پے پاک ڈیبٹ کارڈ رقم وصول کریں (جو بھی قابلِ اطلاق ہو)۔

xii۔ استفادہ کنندگان کے دوسرے وزٹ کے دوران بینک انہیں چیک بک یا ڈیبٹ کارڈ (حسبِ ضرورت) فراہم کریں گے اور نقد رقم نکالنے کی اجازت دیں گے۔ بذریعہ چیک رقم نکالنے کی صورت میں استفادہ کنندگان بینک کے ٹیلر / اسٹاف کے سامنے چیک پر اپنا انگوٹھے کا نشان ثبت کریں گے۔ جہاں کسی حقیقی عذر کے باعث بایو میٹرک تصدیق ممکن نہ ہو، بینک اس عذر کو دستاویزی شکل میں درج کریں گے اور ادائیگی کے مقصد کے لیے بی آئی ایس پی استفادہ کنندہ کا نادرا ویریسز کریں گے۔

xiii۔ بینک ایسے اکاؤنٹس پر انٹرنیٹ / موبائل بینکنگ کی سہولت فعال نہیں کریں گے۔

ب۔ بی آئی ایس پی کے استفادہ کنندہ کو اے ٹی ایم اور برانچوں کے ذریعے ادائیگیوں کی فراہمی

i۔ بی آئی ایس پی کے استفادہ کنندگان کو درج ذیل طریقوں سے بایو میٹرک تصدیق کے ذریعے اپنے اکاؤنٹ سے رقم نکالنے کی سہولت فراہم کی جائے گی:

الف۔ بینک کی برانچیں

ب۔ آٹومیٹک ٹیلر مشینز (اے ٹی ایم)

ii۔ مذکورہ مقصد کے لیے بینک اپنے سسٹم میں ضروری تبدیلیاں کریں گے تاکہ برانچوں اور اے ٹی ایم کے ذریعے بایو میٹرک تصدیق کے بعد نقد رقم نکالنے کی سہولت فراہم کی جاسکے۔

iii۔ برانچوں اور اے ٹی ایم کے ذریعے بایو میٹرک تصدیق کے بعد ادائیگی کی سہولت فعال ہونے تک بینک ابتدائی طور پر استفادہ کنندگان کو چیک کے ذریعے ادائیگی کی سہولت فراہم کریں گے۔

iv۔ اگر بینک آزمائشی مرحلے کے دوران ہی برانچوں اور اے ٹی ایم کے ذریعے بایومیٹرک تصدیق سے نقد رقم نکالنے کی سہولت فراہم کرسکتے ہوں، تو ان کے لیے چیک بُک جاری کرنا ضروری نہیں ہو گا۔

v۔ جن استفادہ کنندگان کو پے پاک ڈیبٹ کارڈ جاری کیے گئے ہیں، انہیں کسی بھی بینک کے اے ٹی ایم سے اپنی رقم نکالنے کی سہولت دی جائے گی۔

ج۔ اکاؤنٹس کے امور:

i۔ بینک ان اکاؤنٹس میں برانچ لیس بینکنگ لیول 1 اکاؤنٹس کے تحت قابلِ اجازت معمول کے آپریشنز کی اجازت دیں گے۔

ii۔ بی آئی ایس پی کے استفادہ کنندگان کے لیے آف-اَس (Off-us) ٹرانزیکشنز پر اے ٹی ایم سے نقد رقم نکالنے پر کوئی چارجز نہیں ہوں گے۔

د۔ سہولت اور معاونت:

i۔ بینک، بی آئی ایس پی کے ساتھ معلومات کے تبادلے اور مسلسل معاونت کے لیے ایک خصوصی شعبہ قائم کریں گے، جو بی آئی ایس پی اور اس کے استفادہ کنندگان کو درپیش مسائل کے حل کا بھی ذمہ دار ہو گا۔

ii۔ بینک اپنے ملازمین کے لیے تربیتی پروگرام کا انتظام کریں گے تاکہ اکاؤنٹ / اے ٹی ایم پن کی فعالیت اور بعد ازاں رقم کی تقسیم کے عمل کے دوران بی آئی ایس پی کے استفادہ کنندگان کو مکمل سہولت فراہم کی جاسکے۔

iii۔ بینک بی آئی ایس پی کے استفادہ کنندگان کی شکایات کے بروقت حل کے لیے ایک طریقہ کار وضع کریں گے اور ہفتے میں سات دن، چوبیس گھنٹے (24/7) کسٹمر سپورٹ سروسز کی دستیابی کو یقینی بنائیں گے۔

آپ کا مخلص،

دستخط

(غلام محمد)

ڈائریکٹر